پاکستان میں بین الاداراتی تعلقات

مانیٹر

جنوری 2020

مندرجات

فوجی سربراہان کی مدت ملازمت میں توسیع پر قانون سازی

'میری خارجہ پالیسی کو فوج کی حمایت حاصل ہے': وزیراعظم

وفاقی وزیر فیصل واوڈا لائیو ٹی وی شو میں (فوجی) بوٹ لے آئے

کیا پشتون تحفظ تحریک کے معاملے پر وفاقی حکومت اور فوج ایک صفحے پر ہیں؟

عدالت عالیہ لاہور نے مشرف کیس میں بنائی گئی خصوصی عدالت کو غیر آئینی قرار دے دیا

امریکی سیکرٹری آف سٹیٹ کا آرمی چیف کو ٹیلی فون

نئے ڈی جی، آئی ایس پی آر

لاپتہ افراد کے وکیل زیرِ حراست

228 ویں کور کمانڈرز کانفرنس

آئی ایس پی آر کے اشتراک سے بنائے گئے ٹی وی ڈرامہ ''عہدِ وفا'' پر سول اداروں کو منفی انداز میں پیش کرنے پر تنقید

فوج کی امدادی سرگرمیاں

آرمی چیف کی غیر ملکی شخصیات سے ملاقاتیں

پارلیمانی کمیٹی برائے دفاع کے اجلاس

بین الاقوامی واقعات

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ

فوجی سربراہان کی مدت ملازمت میں توسیع پر قانون سازی

9۔جنوری کو صدر پاکستان نے پارلیمان کے منظور کردہ بری، بحری اور ہوائی فوج کے ترمیمی قوانین 2020 کی توثیق کر دی۔آرمی ترمیمی قانون 2020، چیف آف آرمی سٹاف کی دوبارہ تقرری یا مدت ملازمت میں توسیع کی صراحت کرتا ہے اور صدر کو اس بات کا اختیار دیتا ہے کہ وہ وزیراعظم کے مشورے سے ''آرمی چیف کو تین سال کی اضافی مدت کیلئے تعینات کرسکتا ہے یا اس کی مدت ملازمت میں تین سال کی توسیع دے سکتا ہے۔'' اس قانون کی ایک دوسری شق 8C میں اس بات کی صراحت کی گئی ہے کہ اس قانون کے تحت وضع کردہ قواعد وضوابط میں ایک جنرل کیلئے مقرر کردہ ریٹائرمنٹ کی عمر اور سروس کی حدود'' کا اطلاق چیف آف آرمی سٹاف کی مدت تعیناتی، ازسرنو تعیناتی یا توسیع، جو زیادہ سے زیادہ 64 سال کی عمر تک ہوگی، پر نہیں ہوگا۔ اس مدت (یا مدتوں) کے پورے عرصہ کے دوران چیف آف آرمی سٹاف، پاک فوج میں بطور جنرل خدمات سرانجام دیتا رہے گا۔اسی قانون میں اس طرح کا اہتمام چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کی دوبارہ تقرری یا توسیع کے حوالے سے بھی کیا گیا ہے جبکہ بحری اور فضائی افواج کے سربراہوں کی تقرری یا توسیع کا اہتمام بھی بحری اور فضائی افواج کے ترمیمی قوانین میں کر دیا گیا ہے۔

پلڈاٹ
پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو ڈویلپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرنسی

11 جنوری، 2020 کو لاہور میں پارلیمنٹ پر ایک سیشن میں انجنیئر خرم دستگیر، ایم این اے اظہارِ خیال کر رہے ہیں

یہ مسودات قانون سپریم کورٹ کے 28 نومبر 2019 کے اس حکم کی تعمیل میں حکومت نے پارلیمان میں پیش کیئے جس میں جنرل باجوہ کو بطور آرمی چیف چھ ماہ کی توسیع دیتے ہوئے کہا گیا تھا کہ پارلیمنٹ اس مدت کے اندر اس معاملے پر قانون سازی کرے۔ تاہم' ان مسودات قانون کو پیش کرنے اور منظور کرنے کا ایک غیر معمولی پہلو وہ جلد بازی تھی جس میں حکومت نے ان مسودات قانون کو متعارف کروایا اور وہ طریق کار تھا جس میں ان مسودات قانون کو حزب اختلاف کی بڑی سیاسی جماعتوں پاکستان مسلم لیگ (نواز) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے تعاون سے دونوں ایوانوں سے منظور کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ان دونوں جماعتوں نے ابتدا میں ان مسودات قانون میں کچھ ترامیم تجویز کی تھیں جنہیں بعدازاں ان قوانین کی منظوری سے قبل ہی واپس لے لیا گیا تھا۔ جمعیت علمائے اسلام (ف)' پختونخواہ ملی عوامی پارٹی' نیشنل پارٹی اور قومی اسمبلی کے دو آزاد اراکین قومی اسمبلی' جو پشتون تحفظ تحریک کا حصہ ہیں' نے پارلیمان میں ان مسودات قانون کی مخالفت کی۔

سید نوید قمر نے ایوان میں کہا ''ملکی صورتحال اور خطے کی نئی صورتحال کے پیش نظر اور دیگر حزب اختلاف سے مشاورت کے بعد یکجہتی کا پیغام دینے کی خاطر ہم نے اپنی ترامیم پر زور نہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔'' 11 جنوری 2020 کو لاہور میں ThinkFest Parliament at the کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے

پاکستان مسلم لیگ (نواز) کے رکن قومی اسمبلی جناب خرم دستگیر خان نے کہا ''اگر یہ کہا جائے کہ اس قانون پر پارلیمنٹیرینز نے کوئی بحث نہیں کی تو یہ درست نہیں ہوگا۔ پاکستان مسلم لیگ (نواز) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے پارلیمنٹیرینز نے اس پر تفصیلی مباحثہ کیا اور بالآخر اس کے حق میں ووٹ دینے کا فیصلہ کیا۔'' تاہم انہوں نے یہ بھی کہا کہ ''اگر آرمی ایکٹ کے حق میں ووٹ دینے کیلئے کوئی دباؤ تھا بھی تو وہ ہماری قیادت پر ہو سکتا ہے۔ مجھ جیسے پارلیمنٹیرینز پر نہیں'' 12 جنوری 2020 کو ہونے والے ایک دوسرے ThinkFest سیشن میں سابق سینیٹر فرحت اللہ بابر نے ببانگ دہل کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی نے آرمی ترمیمی قانون کو متفقہ طور پر مسترد کر دیا تھا اور چار ترامیم تجویز کی تھیں لیکن کمیٹی کو اعتماد میں لئے بغیر انہیں 24 گھنٹوں میں واپس لے لیا گیا۔

آیا پارلیمان میں موجود سیاسی جماعتوں نے اپنے طور پر ان مسودات قانون کی منظوری کا فیصلہ کیا تھا یا کسی بیرونی دباؤ پر ایسا کیا گیا۔ یہ اس انتہائی اہم معاملے کا صرف ایک پہلو ہے۔ سپریم کورٹ میں ہونے والی کارروائی نے افواج کے سربراہان کی مدت ملازمت میں توسیع کے معاملے پر محتاط مباحثہ کا اہم موقع فراہم کیا تھا یعنی نہ صرف یہ کہ اس عمل کے قانونی اور ضابطے کے نقائص کو دور کیا جائے بلکہ یہ کہ مسلح افواج کے پیشہ ورانہ ڈھانچے' مورال اور روایات پر ان افواج کے سربراہان کی توسیع کے موجودہ حالات میں اور مستقبل کے اثرات کا محتاط جائزہ بھی لیا جائے۔ اس ضمن میں سپریم کورٹ کی جانب سے دی جانے والی 6 ماہ کی مدت محتاط اور تفصیلی غور و خوض کیلئے کافی تھی۔ اس مدت کو غور و خوض اور دیگر جماعتوں سے مشاورت کیلئے استعمال کرنے کی بجائے وفاقی حکومت نے نامناسب جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔ حکومت نے شروع میں منصوبہ بنایا کہ پورے عمل کو مختصر رکھا جائے اور یہ ترامیم ایک ہی دن میں منظور کر لی جائیں یعنی صبح کے وقت قومی اسمبلی سے شام کو سینیٹ سے۔ اس عمل میں ایک اور خامی جو نظر آئی وہ اس پارلیمانی طریق کار سے صرف نظر کرنا تھا جو مسودات قانون کی جانچ اور منظوری کیلئے وضع کیا گیا ہے۔ اپنے اپنے موقف سے قطع نظر' حکومت اور اس کی حزب اختلاف کی بڑی جماعتیں ان پارلیمانی روایات کی اصل روح کو برقرار رکھنے میں ناکام ہوگئیں جو اس وسیع پارلیمانی ڈھانچے کا جواز پیش کر سکے جو عوام کے ٹیکس کے پیسوں پر قائم ہے۔

''اگر آرمی ایکٹ کے حق میں ووٹ دینے کیلئے کوئی دباؤ تھا بھی تو وہ ہماری قیادت پر ہو سکتا ہے۔ مجھ جیسے پارلیمنٹیرینز پر نہیں''
رکن قومی اسمبلی جناب خرم دستگیر خان

’میری خارجہ پالیسی کو فوج کی حمائت حاصل ہے؛ وزیر اعظم

وزیر اعظم عمران خان ڈیووس میں

ڈیووس میں 21 سے 24 جنوری تک ہونے والی عالمی اقتصادی فورم کی سالانہ کانفرنس میں شرکت کے موقع پر وزیر اعظم عمران خان نے کہا کہ ’’میری خارجہ پالیسی کو تمام اداروں کی حمائت حاصل ہے جن میں فوج بھی شامل ہے اور اس کی سادہ سی وجہ یہ ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہماری سمت درست ہے۔‘‘ انٹرنیشنل میڈیا کونسل سے ملاقات کے دوران وزیر اعظم نے کہا کہ ’’ماضی کے اختلافات کی وجہ یہ تھی کہ سول قیادت ہمیشہ فوج پر کنٹرول چاہتی تھی کیونکہ وہ خوفزدہ اور کمزور تھے۔ فوج کو پتہ ہوتا تھا کہ کتنی بدعنوانی ہو رہی ہے۔‘‘

انہوں نے کہا کہ غالباً یہ پہلی حکومت ہے جسے فوج کی مکمل حمایت حاصل ہے اور یہ کہ سول اور فوجی قیادت میں کوئی اختلافات نہیں ہیں۔

> ’’میری خارجہ پالیسی کو تمام اداروں کی حمائت حاصل ہے جن میں فوج بھی شامل ہے اور اس کی سادہ سی وجہ یہ ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہماری سمت درست ہے۔‘‘
>
> وزیر اعظم عمران خان

وفاقی وزیر فیصل واڈا لائیو ٹی وی شو میں (فوجی) بوٹ لے آئے

اے آر وائی نیوز پر پروگرام آف دی ریکارڈ کی براہ راست ٹرانسمیشن میں وفاقی وزیر برائے آبی وسائل جناب فیصل واڈا نے سٹوڈیو ڈیسک پر ایک اچھی طرح پالش شدہ فوجی بوٹ رکھ دیا اور حزب اختلاف کے مسلح افواج پر سویلین بالادستی کے حزب اختلاف کے دعوے پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ مسلح افواج کے سربراہان کی توسیع کے مسودات قانون کی تائید میں بوٹ ’’کے سامنے لیٹنے اور چومنے‘‘ کے علاوہ انہوں نے سب کچھ کیا۔

وفاقی وزیر برائے آبی وسائل، فیصل واڈا لائیو ٹی وی شو میں بوٹ دکھا رہے ہیں

پروگرام میں گفتگو کے دوران پاکستان پیپلز پارٹی کے جناب قمر زمان کائرہ اور پاکستان مسلم لیگ (نواز) کے سینئر جاوید عباسی کے ساتھ بیٹھے ہوئے جناب فیصل واڈا نے کہا:

’’(پاکستان مسلم لیگ نواز) نے لیٹ کے بوٹ کو عزت دی ہے۔ یہ آپ (پاکستان مسلم لیگ نواز) نے بتا دیا ہے۔ میں تو ہر پروگرام میں یہ (فوجی بوٹ نکالتے ہوئے) دکھا کے کہوں گا۔ یہ آج کی جمہوری نون لیگ ہے۔ یہ لیٹ کے چوم کے بوٹ کو عزت دو؛ بھائی آپ پھر اس (بوٹ) کی عزت پہلے دن سے کرتے جس طرح ہم (پی ٹی آئی) کر رہے ہیں۔

جناب قمر زمان کائرہ، جو اس حرکت پر خاصے سٹپٹائے ہوئے تھے، نے کہا ’’وہ بڑے جوش سے آئے اور یہاں بوٹ رکھا اور فوج کا مذاق اڑایا‘‘۔ حزب اختلاف کے دونوں رہنما بالآخر احتجاجاً پروگرام چھوڑ کر چلے گئے۔

اس واقعے پر تبصرہ کرتے ہوئے دی اکانومسٹ نے لکھا ’’پاکستانی سیاسی شوز میں محاذ آرائی کا ماحول تو ہوتا ہی ہے لیکن فیصل واڈا کی اس حرکت نے تہلکہ مچا دیا۔‘‘ ’’پاکستان میں ہر شخص کو پتہ ہے کہ فوج سیاستدانوں کو ہدایات دیتی ہے، سیاستدان فوج کو نہیں۔ لیکن اس کی بالادستی کا اس طرح سر عام اظہار نہیں کیا جاتا بلکہ اس کے لئے ایسٹبلشمنٹ یا سلیکٹرز کا استعارہ استعمال کیا جاتا ہے۔‘‘

15 جنوری 2020 کو جناب حامد میر کے پروگرام کیپٹل ٹاک میں جناب واڈا نے بتایا کہ وزیر اعظم اس واقعہ پر خوش نہیں ہیں۔ انہوں نے جناب حامد میر سے کہا

کہ ”میں نے وزیراعظم سے کہا آپ جو کہہ رہے ہیں، درست ہے۔ میں نے انہیں یقین دلایا کہ دوبارہ ایسا نہیں ہوگا اور میں ذمہ داری کا مظاہرہ کروں گا۔“ تاہم انہوں نے واقعہ پر معذرت نہیں کی۔

رات گئے جاری کردہ ایک حکمنامہ کے ذریعے پاکستان الیکٹرانک میڈیا ریگولیٹری اتھارٹی (PEMRA) نے غیر پیشہ ورانہ اقدام اور پینل کے ایک رکن کی جانب سے غیر اخلاقی اقدام، جو بظاہر ”غیر ضروری طور پر ایک ریاستی ادارے کو بحث میں گھسیٹ کر اسے بدنام کرنے کی سوچی سمجھی کاوش“ نظر آتی ہے، پر جناب کاشف عباسی کے پروگرام آف دی ریکارڈ پر 60 دنوں کی پابندی عائد کر دی گئی۔ اسی روز وزیراعظم کی معاون خصوصی برائے اطلاعات ڈاکٹر فردوس عاشق اعوان نے بتایا کہ وزیراعظم نے جناب واڈا پر دو ہفتے کے لئے کسی ٹی وی شو میں شرکت پر پابندی لگا دی ہے۔ تاہم ٹی وی پروگرام پر عائد پابندی کو چند ہی گھنٹوں میں واپس لے لیا گیا۔

اس واقعے کے بعد فیصل واڈا کے خلاف کاغذات نامزدگی داخل کراتے وقت دہری شہریت چھپانے کی بنیاد پر نااہلی کی درخواست سامنے آئی۔ سندھ ہائی کورٹ نے درخواست قابل سماعت قرار دیتے ہوئے وزیر موصوف کو 24 فروری 2020 تک جواب داخل کرانے کی ہدایت کی ہے۔

> ”یہ لیٹ کے چوم کے بوٹ کو عزت دو؛ بھائی آپ پھر اس (بوٹ) کی عزت پہلے دن سے کرتے جس طرح ہم (پی ٹی آئی) کر رہے ہیں۔“
>
> وفاقی وزیر برائے آبی وسائل جناب فیصل واڈا

کیا پشتون تحفظ تحریک کے معاملے پر وفاقی حکومت اور فوج ایک صفحے پر ہیں؟

بغاوت سمیت مختلف الزامات پر 27 جنوری کو پشاور سے پشتون تحفظ تحریک کے سربراہ جناب منظور پشتین کو گرفتار کرنے کی مذمت کرتے ہوئے پشتون تحفظ تحریک کے رہنماؤں جناب محسن داوڑ، ایم این اے اور جناب علی وزیر، ایم این اے نے سوال اٹھایا کہ جناب پشتین کو اس وقت کیوں گرفتار کیا گیا جب وفاقی وزیر دفاع نے پشتون تحفظ تحریک کے ساتھ مذاکرات کی پیشکش کی تھی۔ ”اس کا مطلب ہے کہ حکومت اور ریاست ایک صفحے پر نہیں ہیں۔“ وہ وفاقی وزیر دفاع، جناب پرویز خٹک کے اس بیان کا

(بائیں سے دائیں) جناب علی وزیر، ایم این اے، جناب سابق سینیٹر افراسیاب خٹک اور جناب محسن داوڑ، ایم این اے منظور پشتین کی گرفتاری کے بعد اسلام آباد میں پریس کانفرنس کر رہے ہیں

حوالہ دے رہے تھے جس میں انہوں نے 25 جنوری کو نوشہرہ میں اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا تھا کہ ”ملک اپنی تاریخ کے مشکل دور سے گزر رہا ہے لہذا ہم پشتون تحفظ تحریک کو قومی دھارے میں لانا چاہتے ہیں۔“

27 جنوری کو گرفتاری کے بعد جناب منظور پشتین کو جوڈیشل ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔ 21 جنوری 2020 کو ڈیرہ اسماعیل خان میں درج ہونے والی ایف آئی آر کے مطابق جناب پشتین پر ڈیرہ اسماعیل خان میں ایک تقریر کے دوران ریاست کے خلاف ہتک آمیز زبان استعمال کرنے اور پاکستان کی مختلف قومیتوں کے درمیان نفرت پھیلانے کا الزام ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ وہ آئین کو نہیں مانتے کیونکہ یہ بنیادی حقوق کے خلاف ہے۔

پشتون تحفظ تحریک کے مبینہ پاکستان مخالف تعلقات پر شکوک وشبہات میں اس وقت اضافہ ہوا جب افغان صدر جناب اشرف غنی ان چند افراد میں شامل ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ٹویٹر پر جناب منظور پشتین کی گرفتاری پر پیغام جاری کیا باوجود اس حقیقت کے کہ پشتون تحفظ تحریک سے نمٹنا خالصتاً پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے۔ جناب اشرف غنی نے ٹویٹ کیا ”مجھے منظور پشتین اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاری پر تشویش ہے۔ میں اس حوالے سے ایمنسٹی انٹرنیشنل کی جانب سے اٹھائے گئے تحفظات کی مکمل تائید کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ انہیں فوری طور پر رہا کیا جائے گا کیونکہ ہمارا خطہ پُرتشدد انتہا پسندی اور دہشت گردی کی وجہ سے ظلم وستم کا شکار ہے۔

خطے کی حکومتوں کو انصاف کے حصول کیلئے چلنے والی پرامن سول تحریکوں کی حمایت اور حوصلہ افزائی کرنی چاہئے اور ان تحریکوں کے خلاف طاقت اور تشدد آمیز

ذرائع کے استعمال سے گریز کرنا چاہیے۔ اس کی بجائے ان پر امن تحریکوں سے اختلافات کو مذاکرات اور مل بیٹھ کر حل کرنا چاہیے۔''

افغان صدر کے ٹویٹ کو ''پاکستان کے اندرونی معاملات میں کھلی مداخلت اور غیر ضروری'' قرار دیتے ہوئے پاکستان کے دفتر خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ''ہمارا ماننا ہے کہ ایسے بیانات دونوں ممالک کے مابین اچھے ہمسایوں والے تعلقات کے فروغ کیلئے اچھے نہیں ہیں۔''

28 جنوری 2020 کو اس گرفتاری کے خلاف احتجاج کے دوران اسلام آباد پولیس نے جناب محسن داوڑ، ایم این اے کو 28 دیگر مظاہرین کے ہمراہ گرفتار کر لیا۔ اگرچہ جناب محسن داوڑ اور پانچ دیگر افراد کو کچھ گھنٹے بعد چھوڑ دیا گیا، تاہم احتجاج کرنے والے 23 افراد کو بغاوت انگیز تقریر کے جرم میں زیر حراست رکھا گیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج اسلام آباد نے ضمانت سے انکار کرتے ہوئے مظاہرین پر انسداد دہشت گردی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت الزامات عائد کئے جانے کی سفارش کی۔

پشتون تحفظ موومنٹ کے قائد منظور پشتین

وزیر اعظم اور ان کی کابینہ کی جانب سے بار بار دہرائے گئے اس موقف کے باوجود کہ وہ اور فوج ''ایک صفحے'' پر ہیں، ایک بار پھر ایسا لگتا ہے کہ پشتون تحفظ تحریک سے معاملات نمٹانے کے حوالے سے پالیسی پر منتخب حکومت نے محتاط غور نہیں کیا ہے۔ سینیٹ کمیٹی، جو ایک طویل مشاورتی عمل کے ذریعے پشتون تحفظ تحریک کی شکایات کی دادرسی کے لئے ایک پُل کا کردار ادا کرنے کی دعویدار تھی، کے پشتون تحفظ تحریک کے سربراہ کے ساتھ ہونے والے اجلاسوں کے پندرہ دن کے اندر اس وقت کے ڈی جی آئی ایس پی آر نے پشتون تحفظ تحریک کیلئے ایک تنبیہی بیان جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا ''وقت پورا ہوا''۔ ایک بار پھر وزیر داخلہ کی جانب سے پشتون تحفظ تحریک کو قومی دھارے میں لانے کے بیان کے چند روز کے اندر، پشتون تحفظ تحریک کی قیادت کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ڈان نے اپنے 30 جنوری کے اداریے میں بجا طور پر لکھا ہے کہ ''حکومت ملے جلے اشارے بھیجنے میں اتنی طاقتور نہیں ہو سکتی جبکہ اس کا رویہ اپنے شہریوں کے ساتھ مصالحت اور تصادم کے درمیان فرق ثابت کر رہا ہو۔''

> ''ملک اپنی تاریخ کے مشکل دور سے گزر رہا ہے لہذا ہم پشتون تحفظ تحریک کو قومی دھارے میں لانا چاہتے ہیں۔''
>
> وفاقی وزیر دفاع، جناب پرویز خٹک

عدالت عالیہ لاہور نے مشرف کیس میں بنائی گئی خصوصی عدالت کو غیر آئینی قرار دے دیا

سابق صدر جنرل (ریٹائرڈ) پرویز مشرف

13 جنوری کو لاہور ہائی کورٹ نے ''ملزم کی غیر حاضری میں مقدمے کی سماعت کر کے شفاف انصاف کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے پر جنرل (ریٹائرڈ) پرویز مشرف کا مقدمہ سننے کیلئے تشکیل کی گئی خصوصی عدالت کے فیصلے کو اٹھا کر پھینک دیا۔''

فیصلے میں یہ بھی کہا گیا کہ الزامات عائد کرنے اور مقدمہ دائر کرنے کیلئے ایک ضروری تقاضا پورا نہیں کیا گیا یعنی کابینہ کی منظوری نہیں لی گئی۔

3 فروری 2020 کو لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا جس میں خصوصی عدالت کے فیصلے کو کالعدم قرار دینے کے ہائی کورٹ کے اختیار سماعت پر سوال اٹھایا گیا۔ تادم تحریر اس درخواست پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔

قبل ازیں 17 دسمبر 2019 کو پشاور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس وقار احمد سیٹھ، سندھ ہائی کورٹ کے جسٹس نذر اکبر اور لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس شاہد کریم پر مبنی خصوصی عدالت نے دو ایک کی اکثریت سے جنرل (ریٹائرڈ) پرویز مشرف کو سزائے موت سنائی تھی۔

امریکی سیکرٹری آف سٹیٹ کا آرمی چیف کو ٹیلی فون

Secretary Pompeo @SecPompeo · Jan 3
Russian Foreign Minister Sergei Lavrov and I discussed the decisive defensive action @realDonaldTrump employed in Baghdad to protect American lives. I emphasized that de-escalation is the United States' principal goal.
11.3K 7K 25.1K

Secretary Pompeo @SecPompeo · Jan 3
Spoke with Afghan President @AshrafGhani on @realDonaldTrump's decision to kill Qassem Soleimani to protect American lives at stake. The Iranian regime's actions are a source of instability throughout the region. The U.S. will protect its people and its interests.
932 3K 10.2K

Secretary Pompeo @SecPompeo · Jan 3
#Pakistan's Chief of Staff General Bajwa and I spoke today about U.S. defensive action to kill Qassem Soleimani. The #Iran regime's actions in the region are destabilizing and our resolve in protecting American interests, personnel, facilities, and partners will not waver.
2.6K 4.3K 15.7K

Secretary Pompeo @SecPompeo · Jan 3
Spoke with #France's Jean-Yves Le Drian about @realDonaldTrump's decision to take action to kill Qassem Soleimani. Countering the Iranian regime's malign activity is a shared priority with our European allies. Our resolve to protect our people & our interests is unwavering.
672 2.9K 10.2K

Secretary Pompeo @SecPompeo · Jan 3
Spoke with @HeikoMaas about @realDonaldTrump's decision to take defensive action to eliminate Qassem Soleimani. Germany is also concerned over the Iranian regime's continued military provocations. The U.S. remains committed to de-escalation.
1.3K 3.2K 11.9K

حالیہ امریکا ایران تناؤ کے دوران امریکی وزیر جناب مائیک پومپیو نے 3 جنوری 2020 کو ایک ٹویٹ کیا کہ انہوں نے جنرل قاسم سلیمانی کو قتل کرنے کے امریکی فیصلے سے متعلق آرمی چیف جنرل باجوہ سے بات کی ہے۔ ٹویٹس کے ایک سلسلے میں انہوں نے پاکستان کے آرمی چیف سے بات کرنے کے موازنے میں دیگر ممالک کے سربراہان اور وزراء خارجہ سے بات کرنے کا بھی بتایا۔

بعد ازاں، آئی ایس پی آر کے بیان میں کہا گیا کہ آرمی چیف، جنرل قمر جاوید باجوہ کو امریکی وزیر مائیک پومپیو کا فون آیا جس میں انہوں نے مشرق وسطیٰ میں حالیہ تناؤ کے ممکنہ اثرات سمیت خطے کی صورتحال پر بات چیت کی۔

نئے ڈی جی، آئی ایس پی آر

نئے ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل بابر افتخار

16 جنوری کو میجر جنرل آصف غفور کی جگہ میجر جنرل بابر افتخار کو یکم فروری 2020 سے ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر مقرر کر دیا گیا۔ اس سے پہلے میجر جنرل افتخار جنرل آفیسر کمانڈنگ 1 آرمرڈ ڈویژن، ملتان کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ میجر جنرل آصف غفور کو جنرل آفیسر کمانڈنگ اوکاڑہ تعینات کیا گیا۔

لاپتہ افراد کے وکیل زیر حراست

17 دسمبر 2019 کو کرنل (ریٹائرڈ) انعام الرحیم کو ان کی رہائش گاہ عسکری 14، راولپنڈی سے فوجی حکام اپنے ساتھ لے گئے۔ اس بات کا انکشاف کہ وہ فوج کی

گمشدہ افراد پر کمیشن آف انکوائری کی یکم جنوری 2020 کی عملدرآمد رپورٹ کے مطابق کمیشن کو دسمبر 2019 تک مبینہ لاپتہ افراد کے 6506 کیس موصول ہوئے جن میں سے 4365 کو نمٹا دیا گیا جبکہ 2141 ابھی تک زیر التواء ہیں۔

چیئرپرسن دفاع برائے انسانی حقوق، محترمہ آمنہ جنجوعہ کے ساتھ ایک ملاقات میں ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل آصف غفور نے بتایا تھا کہ ''جو لوگ ریاست کے پاس ہیں۔ ان کے معاملات پر قانونی کارروائی ہورہی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ دیگر افراد جو لاپتہ ہیں، ہوسکتا ہے وہ تحریک طالبان پاکستان کیلئے افغانستان میں لڑ رہے ہوں یا پھر ریاست پاکستان سے لڑتے ہوئے مارے جاچکے ہوں۔

گمشدہ افراد پر کمیشن آف انکوائری کو دسمبر 2019 تک مبینہ لاپتہ افراد کے 6506 کیس موصول ہوئے جن میں سے 4365 کو نمٹا دیا گیا جبکہ 2141 ابھی تک زیر التواء ہیں۔

ایڈووکیٹ کرنل (ریٹائرڈ) انعام الرحیم

تحویل میں ہے، اس وقت ہوا جب 2 جنوری 2020 کو لاہور ہائی کورٹ میں ان کے اغواء کے مقدمے کی سماعت ہوئی جہاں وزارت دفاع کے ایک اہلکار نے بتایا کہ ان کے خلاف سرکاری رازوں کے قانون کی خلاف ورزی پر تحقیقات ہورہی ہیں۔

10 جنوری 2020 کو لاہور ہائی کورٹ کے راولپنڈی بنچ نے ان کی حراست کو غیر قانونی قرار دے دیا اور فوجی حکام کو انہیں فوری طور پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ اس فیصلے کو وفاقی حکومت نے سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا۔ 14 جنوری 2020 کو سپریم کورٹ نے لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ معطل کر دیا۔ باوجود اس حقیقت کے کہ اس فیصلے کو چند دن بعد معطل کیا گیا، کرنل (ریٹائرڈ) انعام کو لاہور ہائی کورٹ کے احکامات پر رہا نہیں کیا گیا۔ وکیل موصوف کو 23 جنوری کو خرابی صحت کی وجہ سے اس شرط پر رہا کیا گیا کہ وہ اپنا پاسپورٹ سپریم کورٹ میں جمع کروائیں گے اور تحقیقات میں تعاون کریں گے۔

228 ویں کور کمانڈرز کانفرنس

228 ویں کور کمانڈرز کانفرنس 14 جنوری 2020 کو جی ایچ کیو میں آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کی زیر صدارت منعقد ہوئی۔

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ 228 ویں کور کمانڈرز کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں

آئی ایس پی آر کے مطابق کانفرنس میں جیوسٹریٹجک، علاقائی اور قومی سلامتی کے امور پر غور ہوا اور داخلی سلامتی، سرحدوں، لائن آف کنٹرول اور بھارتی مقبوضہ جموں و کشمیر کی صورت حال زیر بحث آئے۔ امریکا اور ایران کی کشیدگی اور اس کے مضمرات کے خصوصی حوالے سے مشرق وسطیٰ کی بدلتی ہوئی صورت حال پر بھی غور ہوا۔

آئی ایس پی آر کے اشتراک سے بنائے گئے ٹی وی ڈرامہ ''عہد وفا'' پر سول اداروں کو منفی انداز میں پیش کرنے پر تنقید

ٹی وی سیریل عہدِ وفا کا اشتہار

آئی ایس پی آر اور ایک نجی ٹی وی چینل کے اشتراک سے نشر ہونے والے ایک ڈرامہ سیریل پر اس حوالے سے تنقید ہو رہی ہے کہ اس میں سول اداروں کو بدنام کیا جا رہا ہے اور اس کے مقابلے میں فوج کو ایسا منظم ادارہ دکھایا جا رہا ہے جس کا زبردست خود احتسابی کا نظام ہے۔

''عہد وفا'' نامی یہ ڈرامہ سیریل چار دوستوں کی کہانی ہے جو لارنس کالج میں تعلیم حاصل کرتے ہیں اور فوج، سول سروس، سیاست اور میڈیا میں اپنا کیرئیر بنا رہے ہیں۔ سیاستدان کا کردار ادا کرنے والا شخص خاندانی اثر و رسوخ سے قومی اسمبلی تک پہنچ جاتا ہے۔ سول سروس میں جانے والا کردار اقربا پروری کے نتیجے میں اپنی منزل پا لیتا ہے جبکہ میڈیا، سمجھوتہ کرنے والے سیاستدانوں سے متاثر دکھایا گیا ہے۔

ڈرامے کے ہدایتکار جناب سیفی حسن کے مطابق، آئی ایس پی آر نے ان سے چار دوستوں کی کہانی پیش کرنے کو کہا تھا جو بعد ازاں اپنے کیرئیر کے ذریعے ریاست کے چار ستونوں کی نمائندگی کریں گے۔ تاہم انہوں نے ان میں سے کسی کردار کو بھی منفی انداز میں پیش کرنے کا نہیں کہا تھا۔ آئی ایس پی آر کے اشتراک سے کسی شو کے بنانے کے عمل کی مزید تشریح کرتے ہوئے ڈائریکٹر موصوف نے کہا کہ انہیں سکرپٹ سمیت ہر چیز کی آئی ایس پی آر سے منظوری لینا ہوتی ہے۔

بی بی سی اردو سے بات کرتے ہوئے اس سوال پر کہ آئی ایس پی آر کے اشتراک سے بننے والے اس ڈرامے میں ریاستی اداروں کو کیوں بدنام کیا جا رہا ہے، ایک سابق مقبول فوجی ڈرامے ''سنہرے دن'' کے مصنف کرنل (ریٹائرڈ) اشفاق نے بی بی سی کو بتایا کہ ''ان چار دوستوں کو ریاست کے چار ستون تو دکھایا گیا ہے، لیکن ریاست کا چوتھا ستون عدلیہ ہوتی ہے، فوج نہیں۔'' کرنل (ریٹائرڈ) اشفاق نے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب آئی ایس پی آر کے اشتراک سے بننے والے ڈرامے میں ریاست کے دیگر ستونوں کو منفی انداز سے پیش کیا جا رہا ہے جو نامناسب ہے۔

آئی ایس پی آر کے مطابق، ڈرامے پر غیر ضروری تنقید ہو رہی ہے؛ زیادہ مناسب ہوگا اگر اس ڈرامے کا پہلے اختتام دیکھ لیا جائے۔

> ''ان چار دوستوں کو ریاست کے چار ستون تو دکھایا گیا ہے، لیکن ریاست کا چوتھا ستون عدلیہ ہوتی ہے، فوج نہیں۔''
>
> فوجی ڈرامے ''سنہرے دن'' کے مصنف کرنل (ریٹائرڈ) اشفاق

فوج کی امدادی سرگرمیاں

1۔ 20 جنوری 2020 کو پاک فوج نے لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز کے ان 22 طلباء کو ریسکیو کیا جو رتو، گلگت بلتستان کے مقام پر سخت موسم میں پانچ دن سے پھنسے ہوئے تھے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق، آرمی چیف جنرل باجوہ نے یونیورسٹی انتظامیہ کی درخواست پر ان طلباء کو فوری ریسکیو کرنے اور محفوظ مقام پر پہنچانے کی ہدایت کی تھی۔

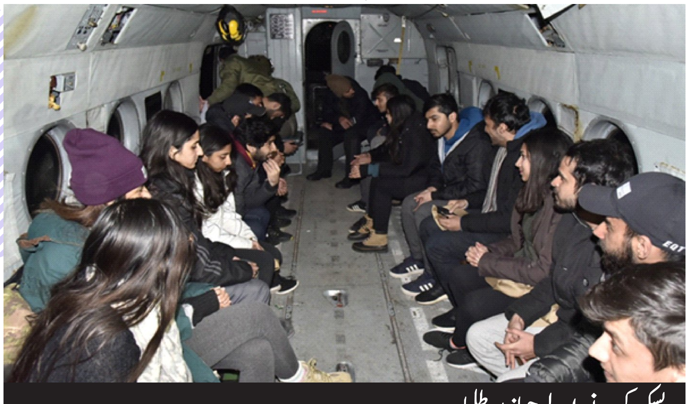

ریسکیو کرنے والے جہاز پر طلباء

2۔ 24 جنوری 2020 کو پاک فوج نے ہیلی کاپٹرز کے ذریعے گلگت سکردو شاہراہ پر پھنسے ہوئے مسافروں کو محفوظ مقام پر پہنچایا۔ علاقے میں بھاری برفباری کے بعد ہونے والی لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے یہ سڑک بلاک ہوگئی تھی۔ مسافروں میں مریض، طلباء، بزرگ شہری اور سرکاری ملازمین شامل تھے۔

آرمی کا ہیلی کاپٹر پھنسے ہوئے مسافروں کو محفوظ مقام پر پہنچا رہا ہے

آرمی چیف کی غیر ملکی شخصیات سے ملاقاتیں

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، جی ایچ کیو میں چین کے سفیر، جناب Yao Jing کے ہمراہ

۱) 8 جنوری 2020 کو پاکستان میں چین کے سفیر جناب Yao Jing نے جی ایچ کیو میں آرمی چیف، جنرل قمر جاوید باجوہ سے ملاقات کی۔

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، جی ایچ کیو میں پاکستان میں ایران کے سفیر، جناب سید محمد علی حسینی کے ہمراہ

۲) 8 جنوری 2020 کو ہی پاکستان میں ایران کے سفیر جناب سید محمد علی حسینی نے جی ایچ کیو میں آرمی چیف، جنرل قمر جاوید باجوہ سے ملاقات کی۔

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، جی ایچ کیو میں آسٹریلیا کی دفاعی افواج کے وائس چیف، وائس ایڈمرل David Johnson AO RAN کے ہمراہ

۳) 10 جنوری 2020 کو آسٹریلیا کی دفاعی افواج کے وائس چیف، وائس ایڈمرل David Johnston AORAN نے جی ایچ کیو میں آرمی چیف، جنرل قمر جاوید باجوہ سے ملاقات کی۔

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، جی ایچ کیو میں فیڈرل فارن آفس جرمنی کے وزیر مملکت جناب Niels Annen کے ہمراہ

۴) 13 جنوری 2020 کو فیڈرل فارن آفس جرمنی کے وزیر مملکت جناب Niels Annen نے جی ایچ کیو میں آرمی چیف، جنرل قمر جاوید باجوہ سے ملاقات کی۔

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، جی ایچ کیو میں اٹلی کے سفیر جناب Stefano Pontecorvo کے ہمراہ

۵) 21 جنوری 2020 کو پاکستان میں اٹلی کے سفیر جناب Stefano Pontecorvo نے جی ایچ کیو میں آرمی چیف، جنرل قمر جاوید باجوہ سے ملاقات کی۔

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، جی ایچ کیو میں جاپانی خارجہ امور کے سینئر ڈپٹی وزیر جناب Kanasugi Kenji کے ہمراہ

۶) 24 جنوری 2020 کو جاپانی خارجہ امور کے سینئر ڈپٹی وزیر جناب Kanasugi Kenji نے جی ایچ کیو میں آرمی چیف، جنرل قمر جاوید باجوہ سے ملاقات کی۔

۷) 31 جنوری 2020 کو امریکا کے خصوصی نمائندے برائے افغان

آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ، جی ایچ کیو میں امریکا کے خصوصی نمائندے برائے افغان مصالحت، جناب زلمے خلیل زاد کے ہمراہ

مصالحت، جناب زلمے خلیل زاد نے آرمی چیف، جنرل قمر جاوید باجوہ سے جی ایچ کیو میں ملاقات کی۔

وزیراعظم اور آرمی چیف کی ملاقاتیں

بتایا جاتا ہے کہ جنوری 2020 میں وزیراعظم اور آرمی چیف کے درمیان دو ملاقاتیں ہوئیں:

۱) 16 جنوری 2020 کو وزیراعظم عمران خان نے کشمیر پر ایک اعلیٰ سطحی

16 جنوری، 2020 کو وزیراعظم عمران خان کشمیر پر ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اجلاس طلب کیا جس میں دیگر کے علاوہ آرمی چیف جنرل باجوہ نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر دفاع پرویز خٹک اس ملاقات میں موجود نہیں تھے البتہ وزیراعظم کے معاون خصوصی برائے قومی سلامتی، ڈاکٹر معید یوسف اس موقع پر موجود تھے۔

وزیراعظم عمران خان آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ کے ہمراہ

۲) خطے میں جاری سلامتی کی صورت حال پر غور کے لئے 16 جنوری 2020 کو وزیراعظم عمران خان اور آرمی چیف جنرل باجوہ کی ملاقات ہوئی۔ بتایا گیا کہ وفاقی وزیر دفاع پرویز خٹک اس ملاقات میں موجود نہیں تھے۔

پارلیمانی کمیٹی برائے دفاع کے اجلاس

پاکستان کی قومی اسمبلی

3 جنوری 2020 کو قومی اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے دفاع کا ایک مشترکہ اجلاس ہوا جس میں پاکستان آرمی ترمیمی مسودہ قانون 2020، پاکستان نیوی ترمیمی مسودہ قانون 2020 اور پاکستان ایئرفورس ترمیمی مسودہ قانون 2020 پر غور ہوا۔ حزب اختلاف کے اس اعتراض پر کہ 3 جنوری 2020 کو کمیٹی میں ایک گھنٹے سے بھی کم وقت میں ان مسودات قانون کی منظوری دے کر حکومت نے ''غیر ضروری'' جلد بازی کا مظاہرہ کیا، 6 جنوری 2020 کو کمیٹی کا ایک اور اجلاس ہوا۔ حکمران اتحاد کو قومی اسمبلی اور سینیٹ کے اجلاس ملتوی کرنا پڑے۔ قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے دفاع کا ایک اور اجلاس 6 جنوری 2020 کو جناب امجد علی خان، ایم این اے کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ کمیٹی نے اس دوسرے اجلاس میں ان مسودات قانون کی منظوری دے دی۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے دفاع نے سینیٹر ولید اقبال کی سربراہی میں اپنا ایک ہنگامی اجلاس 7 جنوری 2020 کو چیئرمین سینیٹ صادق سنجرانی کی جانب سے سینیٹ کے اجلاس کو ملتوی کرنے اور ان مسودات قانون کو کمیٹی کے سپرد کرنے کے چند منٹوں میں منعقد کیا۔ باوجود اس امر کے کہ حزب اختلاف کے کچھ ارکان نے حکومت کی جانب سے غیر ضروری جلد بازی کا مظاہرہ کرنے پر اپنے تحفظات کا اظہار کیا، یہ مسودات قانون کمیٹی نے متفقہ طور پر منظور کر لئے۔

بین الاقوامی واقعات

الجیریا کی ناگفتہ بہ حالت

بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق الجیریا کے نئے فوجی سربراہ جنرل Said Chengrila، جنہوں نے 23 دسمبر 2019 کو سابق سربراہ جنرل Ahmed Gaid Salah کی حرکت قلب سے واقع ہونے والی موت کے بعد عہدہ سنبھالا تھا، Hirak نامی اس احتجاجی تحریک پر سخت موقف رکھتے ہیں جس کے نتیجے میں ملک پر طویل عرصے تک برسراقتدار رہنے والے Abdulaziz Bouteflika کو گزشتہ سال اپریل میں اپنے عہدے سے برطرف کیا گیا تھا۔ احتجاجی تحریک کی جانب اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے اپنی پہلی تقریر کے دوران کہا کہ ملک کو ''استحکام کے خلاف ہونے والی سنجیدہ سازش'' کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

احتجاجی تحریک ہیراک کے ارکان حکومت کے خلاف نعرہ بازی کر رہے ہیں

Bouteflika کے اقتدار کے خاتمے کے بعد سے فوج کو مکمل گرفت حاصل ہے اور دسمبر 2019 میں ہونے والے حالیہ صدارتی انتخابات میں تمام امیدواروں کا انتخاب فوج نے ہی کیا تھا۔

12 دسمبر 2019 کو منتخب ہونے والے صدر Abdelmajid Tabboune بمشکل ہی عوامی حمائت کا دعویٰ کر سکتے ہیں کیونکہ انتخابات میں ٹرن آؤٹ صرف 40 فیصد رہا جو الجیریا کی تاریخ کا سب سے کم ٹرن آؤٹ تھا۔ منتخب ہونے کے بعد انہوں نے ایک یونیورسٹی کے استاد Abdulaziz Djerad کو اپنا وزیراعظم نامزد کیا۔

شروع میں الجیریا میں احتجاج کی وجہ معاشی چیلنجز تھے۔ یہ چیلنجز اب بھی وہیں ہیں کیونکہ حکومت کے بیل آؤٹ پیکج اور سرمائے کے ملک سے باہر جانے کے بارے میں آئی ایم ایف سے مذاکرات جاری ہیں۔ فوج کی جانب سے انسداد بدعنوانی کی مہم نے کاروباری حضرات کی حوصلہ شکنی کی ہے۔

اب جب کہ Hirak تحریک، احتجاج کے 49ویں ہفتے میں داخل ہو چکی ہے اور ملک کے خلاف سازش کرنے والے افراد اور الزامات سامنے آ رہے ہیں ابھی یہ دیکھنا باقی ہے کہ کیا یہ الجیریا میں جمہوری اصلاحات کرنے اور طاقتور فوج کو بیرکوں میں واپس بھیجنے میں کامیاب ہوتی ہے یا نہیں۔

حوالہ جات

1. National Assembly of Pakistan, [Website], 2020, The Pakistan Army (Amendment) Act, 2020, http://na.gov.pk/uploads/documents/1579080560_122.pdf (accessed January 14, 2020)

2. National Assembly of Pakistan, [Website], 2020, The Pakistan Navy (Amendment) Act, 2020, http://na.gov.pk/uploads/documents/1579080990_417.pdf (accessed January 14, 2020)

3. National Assembly of Pakistan, [Website], 2020, The Pakistan Air Force (Amendment) Act, 2020, http://na.gov.pk/uploads/documents/1579080732_253.pdf (accessed January 14, 2020)

4. PILDAT, [Website], 2019, https://pildat.org/civil-military-relations1/pildat-monitor-on-civil-military-relations-in-pakistan-november-2019 (accessed December 31, 2019)

5. Dawn.com, [Website], 2010, https://www.dawn.com/news/1526807 (accessed January 14, 2020)

6. PILDAT.org, [Website], 2020, https://pildat.org/political-parties1/parliament-today (accessed January 31, 2020)

7. PILDAT.org, [Website], 2020, https://pildat.org/political-parties1/internal-democracy-in-political-parties-of-pakistan (accessed January 31, 2020)

8. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1529431 (accessed February 4, 2020)

9. The News, [Website], 2020, https://www.thenews.com.pk/print/602668-ex-governments-corruption-caused-tension-with-military-pm-imran-khan (accessed February 4, 2020)

10. Ibid

11. YouTube.com, [Website], 2020, https://www.youtube.com/watch?v=_AWFPWnkIY4 (accessed February 14, 2020)

12. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1528458 (accessed February 13, 2020)

13. The Economist, [Website], 2020, https://www.economist.com/asia/2020/01/23/pakistans-judges-briefly-stand-up-to-the-army (accessed February 13, 2020)

14. The News, [Website], 2020, https://www.thenews.com.pk/latest/598942-pm-imran-unhappy-with-act-of-bringing-boot-to-tv-show-faisal-vawda (accessed February 13, 2020)

15. Twitter.com, [Website], 2020, https://twitter.com/reportpemra/status/1217534335093477377?s=20 (accessed February 13, 2020)

16. The News, [Website], 2020, https://www.thenews.com.pk/latest/599467-pm-imran-bans-faisal-vawda-from-tv-talk-shows-following-boot-gimmick (accessed February 13, 2020)

17. Express Tribune, [Website], 2020, https://tribune.com.pk/story/2154484/1-shc-admits-plea-seeking-faisal-vawdas-disqualification/ (accepted February 13, 2020)

18. Ibid

21. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1530973/ptm-leader-manzoor-arrested-in-sedition-case (accessed February 4, 2020)

22. Twitter.com, [Website], 2020, https://twitter.com/ashrafghani/status/1221781369887580160 and https://twitter.com/ashrafghani/status/1221781373066928128 (accessed February 7, 2020)

23. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1530973/ptm-leader-manzoor-arrested-in-sedition-case (accessed February 10, 2020)

24. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1531048 (accessed February 10, 2020)

25. Dawn.com, [Website], 2019, https://www.dawn.com/news/1476511 (accessed February 10, 2020)

26. Dawn.com, [Website], 2019, https://www.dawn.com/news/1479183 (accessed February 10, 2020)

27. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1528187/lhc-throws-out-death-penalty-for-musharraf (accessed February 4, 2020)

28. Business Recorder, [Website], 2020, https://www.brecorder.com/2020/01/27/565291/high-treason-case-lhc-issues-detailed-verdict-setting-aside-musharrafs-conviction/ (accessed February 4, 2020)

27. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1528187/lhc-throws-out-death-penalty-for-musharraf (accessed February 4, 2020)

28. Business Recorder, [Website], 2020, https://www.brecorder.com/2020/01/27/565291/high-treason-case-lhc-issues-detailed-verdict-setting-aside-musharrafs-conviction/ (accessed February 4, 2020)

29. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1532378/sc-asked-to-set-aside-lhc-verdict-of-suspending-musharrafs-death-sentence (accessed February 4, 2020)

30. Twitter.com, [Website], 2020, https://twitter.com/SecPompeo/status/1213122193204432896?s=20 (accessed January 14, 2020)

31. Inter-Services Public Relations, [Website], 2020, https://ispr.gov.pk/press-release-detail.php?id=5570 (accessed February 3, 2020

32. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1528680 (accessed February 4, 2020)

33. Pakistan Today, [Website], 2020, https://www.pakistantoday.com.pk/2020/01/02/govt-says-missing-persons-lawyer-inamur-rahim-is-in-state-custody/ (accessed January 14, 2020)

34. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1527405/lhc-orders-military-authorities-to-release-detained-lawyer (accessed February 3, 2020)

35. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1528259/supreme-court-suspends-lhc-orders-for-release-of-missing-persons-advocate (accessed February 4, 2020)

36. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1530425/detained-lawyer-returns-home (accessed February 4, 2020)

37. Commission Of Inquiry On Enforced Disappearances, 2019, http://coioed.pk/wp-content/uploads/2020/01/MONTHLY-SUMMARY-DECEMBER-2019.pdf (accessed February 4, 2020)

38. Dawn.com, [Website], 2019, https://www.dawn.com/news/1492397/army-sets-up-special-cell-on-missing-persons (accessed February 4, 2020)

39. Inter-Services Public Relations, [Website], 2020, https://ispr.gov.pk/press-release-detail.php?id=5585 (accessed February 3, 2020)

40. Twitter.com, [Website], 2020, https://twitter.com/OfficialDGISPR/status/1214943820263120897?s=20 (accessed February 3, 2020)

41. Pakistan Today, [Website], 2020, https://www.pakistantoday.com.pk/2020/02/01/spoiler-the-politician-is-a-douche/ (accessed February 11, 2020)

42. Ibid

43. Ibid

44. Ibid

47. Twitter.com, [Website], 2020, https://twitter.com/OfficialDGISPR/status/1214943820263120897?s=20 (accessed February 3, 2020)

48. Ibid

49. Inter-Services Public Relations, [Website], 2020, https://ispr.gov.pk/press-release-detail.php?id=5579 (accessed February 3, 2020)

50. Inter-Services Public Relations, [Website], 2020, https://ispr.gov.pk/press-release-detail.php?id=5590 (accessed February 3, 2020)

51. Inter-Services Public Relations, [Website], 2020, https://ispr.gov.pk/press-release-detail.php?id=5590 (accessed February 3, 2020)

52. Inter-Services Public Relations, [Website], 2020, https://ispr.gov.pk/press-release-detail.php?id=5594 (accessed February 3, 2020)

53. Inter-Services Public Relations, [Website], 2020, https://ispr.gov.pk/press-release-detail.php?id=5600 (accessed February 3, 2020)

54. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1528826/delhis-bellicosity-to-endanger-peace-warns-govt (accessed February 4, 2020)

55. Prime Minister's Office, [Website], 2020, https://pmo.gov.pk/press_release_detailes.php?pr_id=3239 (accessed February 7, 2020)

57. National Assembly of Pakistan, [Website], 2020, http://na.gov.pk/uploads/documents/1578388740_441.pdf (accessed February 4, 2020)

58. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1526754/na-to-debate-services-chiefs-tenure-bills-today (accessed February 6, 2020)

59. Dawn.com, [Website], 2020, https://www.dawn.com/news/1526956/na-passes-tenure-bills-without-a-murmur (accessed February 6, 2020)

60. Ibid

60. Reuters, [Website], 2020, https://uk.reuters.com/article/uk-algeria-army-successor/algerias-president-appoints-general-said-chengriha-as-acting-army-chief-idUKKBN1YR0VL (accessed February 7, 2020)

61. The Africa Report, [Website], 2020, https://www.theafricareport.com/21750/algeria-military-oligarch-said-chengriha-replaces-ahmed-gaid-salah-as-top-military-chief/ (accessed February 7, 2020)

62. The Economist, [Website], 2020, https://www.economist.com/middle-east-and-africa/2020/01/04/an-algerian-general-takes-over-from-another-general (accessed February 4, 2020)

64. France24.com, [Website], 2020, https://www.france24.com/en/20191211-algeria-bouteflika-vote-election-poll-opposition-boycott-algiers-salah-africa-presidential-election-president-protest-benflis-tebboune-mihoubi (accessed February 10, 2020)

پلڈاٹ

پاکستان انسٹیٹیوٹ آف لیجسلیٹو
ڈویلپمینٹ اینڈ ٹرانسپیرینسی

اسلام آباد آفس : پی، او، باکس 278، F-8، پوسٹل کوڈ: 44220، اسلام آباد، پاکستان
لاہور آفس: پی، او، باکس 11098، L.C.C.H.S، پوسٹل کوڈ: 54792، لاہور، پاکستان
ای میل: info@pildat.org ویب: www.pildat.org